سوال

مسئلہ فاتحہ خلف الامام

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

ہمارے گھر کے قریب حنفی دیوبندیوں کی مسجد ہے میں اس مسجد میں نماز پڑھتا ہوں ۔ ۲۰ مارچ بروز بدھ عصر کی نماز کے بعد مولوی صاحب نے بیان فرمایا کہ جو شخص سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھتا ہے قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کے انگارے ڈالے جائیں گے ۔ جس میں مجھے بہت پریشانی ہوئی ۔ اس مسئلہ کی قرآن وحدیث سے وضاحت فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ نے سوال میں لکھا ہے ''مولوی صاحب نے بیان فرمایا کہ جو شخص سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھتا ہے قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کے انگارے ڈالے جائیں گے '' ۔ مولوی صاحب مذکور کی یہ بات نہ تو قرآن مجید میں ہے اور نہ ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی صحیح یا حسن حدیث میں ہے ، البتہ مؤطا امام محمد رحمہ اللہ میں لکھا ہے :

« ''قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ الْفَرَّائُ الْمَدَنِیْ أَخْبَرَنِیْ بَعْضُ وُلْدِ سَعْدِ بْنِ اَبِیْ وَقَّاصٍ أَنَّہٗ ذُکِرَ لَہٗ أَنَّ سَعْدًا قَالَ وَدِدْتُ اَنَّ الَّذِیْ یَقْرَأُ خَلْفَ الْاِمَامِ فِیْ فِیْہِ جَمْرَۃٌ'' »

مولانا عبدالحی لکھنوی حنفی مؤطا مذکور کے حاشیہ پر لکھتے ہیں :

«قَوْلُہٗ بَعْضُ وُلْدِ بِضَمِّ الْوَاوِ وَسُکُوْنِ اللاَّمِ اَیْ اَوْلَادُہٗ وَلَمْ أَعْرِفْ اِسْمَہٗ قَالَ ابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِی الْاِسْتِذْکَارِ ہٰذَا حَدِیْثٌ مُنْقَطِعٌ لاَ یَصِّحُ انتہی'' » (۹۸-۹۹)

نیز مؤطا امام محمد رحمہ اللہ میں ہے

« ''قَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا دَاوٗدُ بْنُ قَیْسٍ الْفَرَّائُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالَ لَیْتَ فِیْ فَمِ الَّذِیْ یَقْرَأُ خَلْفَ الْاِمَامِ حَجَرًا'' » (۹۸)

تہذیب التہذیب میں لکھا ہے ''محمد بن عجلان ۱۴۸ ہجری میں فوت ہوئے'' (ج ۹ ص ۳۴۲) تو یہ روایت بھی بوجہ محمد بن عجلان کے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا زمانہ نہ پانے کے صحیح نہیں اور نہ ہی حسن ہے ۔

توسعد بن ابی وقاص اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما والی یہ دونوں روایتیں کمزور ہیں پھر مولوی صاحب والی بات ''جو شخص سورۃ فاتحہ امام کے پیچھے پڑھتا ہے قیامت کے دن اس

کے منہ میں آگ کے انگارے دیئے جائیں گے'' ان دونوں روایتوں میں بھی نہیں ہیں جیسا کہ ان کے الفاظ سے صاف ظاہر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

نماز کا بیان ج1ص141